بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

نمبر ۱۳۴	۳۰ رجب ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۴ احسان ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۴ جون ۱۹۸۰ء	جلد ۶۹/۳۴

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا تعالیٰ انسانی کوششوں پر اپنی طرف سے ایک ثمرہ مرتب کرتا ہے

تب خدا ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ کے مطابق انسان کو ایمان کی حالت سے عرفان کی حالت تک پہنچا دیتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۖ فِیْہِ ۚ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ (البقرہ ۳)

ترجمہ:- یہ کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"لوگ باوجود ایمان اور عمل صالح کے کامل استقامت اور کامل ترقی کے محتاج ہیں.... ترقی سے مراد یہ ہے کہ وہ عبادت اور ایمان جو انسانی کوششوں کی انتہا ہے۔ اس کے علاوہ وہ حالات پیدا ہو جائیں جو محض خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ بات ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کے بارے میں انسانی سعی اور عقل صرف اس حد تک رہبری کرتی ہے کہ اس پوشیدہ خدا پر جس کا چہرہ نہیں دیکھا گیا ایمان لایا جائے اسی وجہ سے شریعت جو انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دینا نہیں چاہتی اس بات کے لئے مجبور نہیں کرتی کہ انسان اپنی طاقت سے ایمان بالغیب سے بڑھ کر ایمان حاصل کرے۔ ہاں راست بازوں کو اس آیت ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ میں وعدہ دیا گیا ہے کہ جب وہ ایمان بالغیب پر ثابت قدم ہو جائیں اور جو کچھ وہ اپنی سعی سے کر سکتے ہیں کر لیں، تب خدا ایمان کی حالت سے عرفان کی حالت تک ان کو پہنچا دے گا۔ اور ان کے ایمان میں ایک اور رنگ پیدا کر دے گا۔ قرآن شریف کی سچائی کی یہ ایک نشانی ہے کہ وہ جو اس کی طرف آتے ہیں ان کو اس مرتبہ ایمان اور عمل پر رکھنا نہیں چاہتا کہ جو وہ اپنی کوشش سے اختیار کرتے ہیں کیونکہ اگر ایسا ہو تو کیونکر معلوم ہو کہ خدا موجود ہے بلکہ وہ انسانی کوششوں پر اپنی طرف سے ایک ثمرہ مرتب کرتا ہے جس میں خدائی چمک اور خدائی تصرف ہوتا ہے۔ مثلاً جیسا کہ میں نے بیان کیا انسان خدا پر ایمان لانے کے بارے میں اس سے زیادہ کیا کر سکتا ہے کہ وہ اس پوشیدہ خدا پر ایمان لاوے جس کے وجود پر ذرہ ذرہ اس عالم کا گواہ ہے۔ مگر انسان کی یہ تو طاقت ہی نہیں ہے کہ محض اپنے ہی قدموں اور اپنی ہی کوشش اور اپنے ہی زور بازو سے خدا کے انوار الوہیت پر اطلاع پاوے۔ اور ایمانی حالت سے عرفانی حالت تک پہنچ جاوے اور مشاہدہ اور رویت کی کیفیت اپنے اندر پیدا کر لے۔" (تفسیر سورہ بقرہ ص۳)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۲ احسان/جون۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں ۵ جون کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت ویسی ہی ہے

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد مکمل صحت عطا کرے۔ آپ کو غلبۂ دین خاتم الانبیاء کی خاطر دن رات بدستور کام کرتے رہنے کی توفیق دے۔ آپ کے عالمگیر منصوبوں کو روح القدس کی تائیدات سے نوازے اور آپ کا ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ اور برکت و سعادت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔

○ خاکسار کو چند روز سے معدے میں گیس یا کسی اور وجہ سے دل کی تکلیف رہتی ہے۔ ڈاکٹروں سے مشورہ کیا ہے۔ لیکن ابھی تک طبیعت بحال نہیں ہوئی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ میری صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ
افریقہ فجی۔ لاہور

○ غانا میں احمدیہ سیکنڈری سکول فومینا کے پرنسپل مکرم کمال الدین خان صاحب کو خدا تعالیٰ نے ۹ دسمبر ۱۹۷۹ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ بچے کی درازی عمر اور نیک ہونے کی دعا فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۰ر رجب ۱۴۰۰ھ
۱۴ر احسان ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کی آمد

سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۳ر جون سے ۸ر جولائی ۱۹۸۰ء تک مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی طرف سے جاری کئے گئے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایسے طلباء و طالبات کو اس کلاس میں شمولیت کی تحریک کی جائے جو کم از کم مڈل پاس ہوں۔ اس سلسلے میں طلباء کی فہرستیں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو اور طالبات کی فہرستیں صدر لجنہ اماء اللہ کے پاس ۲۲ر جون تک پہنچا دینے کو کہا گیا ہے۔ اس سلسلے میں تین معیار بنائے گئے ہیں جن میں پہلا معیار بی۔اے یا زائد تعلیم والوں کا دوسرا معیار میٹرک تا بی۔اے کا اور تیسرا معیار مڈل تا میٹرک کی تعلیم رکھنے والوں کا ہے۔

یہ کلاس جو کہ عرف عام میں قرآن کلاس کے نام سے مشہور ہے۔ خلافت ثالثہ کے مبارک دَور کے اہم ترین کارناموں میں سے ہے اور خلافت ثانیہ کے آخری دو سالوں کی ایک دائمی یادگار ہے۔ گذشتہ سال اس کلاس میں ڈیڑھ ہزار سے زائد طلباء و طالبات دُور دراز کا سفر کر کے قرآن کریم کی تعلیم سیکھنے آئے تھے۔

قرآن کریم کا علم حاصل کرنا اس کے مطالب و معارف سے آگاہی حاصل کرنا دراصل ان اہم ترین مقاصد میں سے ہے جن کے لئے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ کیونکہ یہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعہ سے وہ ایمان جو ثریا پر پہنچ چکا تھا واپس زمین پر آیا ہے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کلاس میں خصوصی دلچسپی لیتے ہیں اور حضور کی نگرانی میں اس کے جملہ نصاب اور انتظامات طے کئے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کلاس غیر معمولی برکتوں اور خدائی افضال و انعامات کے حصول کا ایک سنہری ذریعہ ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس کلاس سے جتنا ہو سکے بڑھ چڑھ کر استفادہ کریں اس مقصد کے لئے نوجوانوں اور خصوصاً ایسے طالب علموں کو جو کہ گرمیوں کی چھٹیوں کی وجہ سے فارغ ہوں اس طرف توجہ کرنی چاہیئے اور اس شدید گرمی کو قرآن کریم کی محبّت کی ٹھنڈک سے آسودہ کرنا چاہیئے۔ تا کہ جب ہمیں دنیا کے معلم بننے کو کہا جائے تو ہماری تیاری مکمل ہو۔ سیّدنا حضرت اقدس نے گذشتہ سال اس کلاس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسی نکتہ کی طرف توجہ دلائی حضور نے فرمایا:۔

"غلبہ اسلام کی مہم کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم سے باندھا ہُوا ہے۔ اس لئے دنیا بھر کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم اور اس کے مطالب کو پھیلانا ضروری ہے تا کہ جب ان علاقوں کے لوگ اسلام میں داخل ہوں تو ایسے [illegible] معلم میسّر ہوں جو ان کی تربیت کر سکیں۔"

(الفضل ۲۵ر جولائی ۱۹۷۹ء)

یہی وہ اہم ذمہ داری ہے جس کو پُورا کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم الشان انقلابی سکیم۔ تعلیمی منصوبہ میں احباب جماعت پر یہ فرض عائد کیا ہے کہ ہر گھر میں تفسیر صغیر اور تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلدیں لازمی طور پر ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ ہر بچے کو اپنی عمر کے لحاظ سے قاعدہ یسّرنا القرآن اور قرآن کریم آتا ہو۔ جن کو ناظرہ آتا ہو وہ ترجمہ کی طرف توجہ کریں اور جو ترجمہ جانتے ہوں وہ بھی ایک جگہ پڑے نہ رہیں بلکہ تفسیر کا علم حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ تحریکات نہایت اہم اور بنیادی اہمیت کی حامل ہیں اور ہماری جماعت میں ہمیشہ ہی قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے پر بہت زور دیا جاتا رہا ہے۔ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس پر بڑا زور دیتے رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں ..... ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم جانتا ہو۔"

(مشعل راہ صفحہ ۲۲)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ایک بار خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماع میں گنتی کروائی کہ کتنے خدام کو قرآن کریم آتا ہے تو حضور کے سامنے قرآن کریم جاننے والوں کی جو شرح آئی وہ حضور نے نہایت محتاط اور کڑا اندازہ لگاتے ہوئے ۵ فی صد طے کی۔ حضور رضی اللہ عنہ نے اس پر بڑی ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا:۔

"تم خود ہی سوچ لو جس قوم کے صرف ۵ فی صدی قرآن کا ترجمہ جانتے ہوں اور ۹۵ فی صدی نہ جانتے ہوں کیا اس کی کامیابی کی کوئی صورت بھی ہو سکتی ہے۔ ہم اپنی قوت واہمہ کو کتنا ہی وسیع کر لیں اور ہم اس وہم کو شک بلکہ خیال فاسدہ کی حد تک لے جائیں تب بھی جس قوم کے ۹۵ فی صدی افراد قرآن نہ جانتے ہوں اور صرف ۵ فی صد قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہوں اس کی ترقی اور کامیابی کی کوئی صورت انسانی واہمہ اور خیال میں بھی نہیں آسکتی۔"

(الفضل ۹ر نومبر ۱۹۴۴ء)

حضور رضی اللہ عنہ نے احباب جماعت کو نہایت شدّت اور زور کے ساتھ یہ امر ذہن نشین کروایا کہ ہماری جماعت کی ترقی کی بنیادی اینٹ قرآن کریم کا علم حاصل کرنا ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے زوردار انداز میں فرمایا کہ:۔

"میں نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ جب تک قرآن کریم سے ہر چھوٹے بڑے کو واقف نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہمیں اپنی کامیابی کی کوئی اُمید نہیں رکھنی چاہیئے۔ اور اگر ہم رکھتے ہیں تو ہم ایک ایسا نقطۂ نگاہ اپنے سامنے رکھتے ہیں جو عقلمندوں کا نہیں بلکہ مجنونوں اور پاگلوں کا ہوتا ہے۔"

(الفضل ۹ر نومبر ۱۹۴۴ء)

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ قرآن کا علم حاصل کرنے پر کتنا زور دیتے تھے اس کا صحیح اندازہ لگانا مشکل تھا۔ حضور کے چند اقتباسات شاید اس کی وضاحت کر سکیں۔ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"میں نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں خصوصیت کے ساتھ کوئی ایسا آدمی نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن کریم کا ترجمہ نہ جانتا ہو..... قرآن کریم کی باریکیوں کو تم بے شک علماء پر چھوڑ دو۔ لیکن معمولی احکام تو ہر شخص کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور ان کا جاننا اس کا فرض ہے۔ میرے نزدیک جو شخص قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتا وہ حقیقی مسلمان نہیں ہے۔ جب اُسے پتہ ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ نے کیا کہا ہے تو وہ اس پر عمل کیسے کرے گا۔ یہ غلط ہے کہ صرف نماز روزہ زکوٰۃ اور حج ہی قرآنی احکام ہیں۔ ان کے علاوہ اور ہزاروں احکام سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے ان کے علاوہ کچھ فکری اور قلبی اعمال ہوتے ہیں پھر ان کا تعہد اور نگرانی کرنے والے اخلاق ہیں۔ جب تک ان کا علم نہ ہو اور ان کے مطابق انسان کا عمل نہ ہو اس وقت تک نہ نماز نماز رہتی ہے اور نہ زکوٰۃ زکوٰۃ رہتی ہے....... قرآن کریم کا ترجمہ جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور اگر تھوڑا سا بھی تعہد کیا جائے تو یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ قرآن کریم کی باریکیاں سمجھنے کی توفیق ہر ایک کو نہیں ملتی۔ جس پر خدا تعالیٰ کا فضل ہو جائے وہی باریکیوں کو جان سکتا ہے........ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی ارشاد تھا کہ تم ترجمہ قرآن کریم بخاری اور کچھ طبّ پڑھ لو لیکن میں تمہارے لئے اس کا بھی خلاصہ بیان کر دیتا ہوں تم قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ لو بخاری اور دوسری کتابیں تمہیں خود بخود آجائیں گی۔ اگر کوئی شخص قرآن کریم کا ترجمہ نہیں پڑھتا تو میں تو یہ سمجھ ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کیسے قرار دیتا ہے۔"

(خدام الاحمدیہ کوئٹہ سے ۲۹ر جولائی ۱۹۴۹ء کو خطاب الفضل ۱۲ر اکتوبر ۱۹۶۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد مبارک ہیگ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم مولوی اللہ بخش صاحب صادق مبلغ مقیم ہالینڈ

(۲)

پریس میں رپورٹ:

جلسہ کے موقع پر تین اخبارات اور ریڈیو NOS کے نمائندے تشریف لائے تھے۔ ریڈیو کے نمائندگان نے جلسہ کی کارروائی ریکارڈ کی اور مستورات اور ڈچ نومسلم دوستوں کا انٹرویو لیا۔

تین اخبارات نے حسب ذیل رپورٹ شائع کی:-

(۱) ہیگ کے روزنامہ "HAAGSCHE COURANT" نے ۱۸ فروری ۸۰ء کی اشاعت میں مسجد کے اندر جلسہ کی کارروائی کی تصویر دیتے ہوئے لکھا:-

"یوم پیدائش محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)"

"نبی کریم (حضرت) محمدؐ کا یوم پیدائش کل کانگرس بلڈنگ اور اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں منایا گیا۔ اس تقریب کا نام جلسہ سیرۃ النبیؐ ہے اور یہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح اور سیرت کی یاد میں منائی گئی کئی سو افراد تقریب میں شامل ہوئے۔"

(۲) ہیگ کے ایک دوسرے روزنامہ "HET BINNENHOF" نے ۱۸ فروری کو نماز میں مسجد کا فوٹو دیتے ہوئے لکھا:-

"نماز میں مشغول"

"اللہ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یوم ولادت کل ہیگ میں اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں معمول کے مطابق نماز کی ادائیگی کے بعد منایا گیا۔ اسلامی تاریخ کے مطابق آج سے ٹھیک ۱۴۱۰ سال قبل نبی (اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) دنیا میں تشریف لائے اور آپؐ نے دین اسلام کی بنا ڈالی صلوٰۃ الظہر ایک بجے شروع ہوئی"

(۳) ہیگ کے ہفتہ وار اخبار "NU" نے ۲۴ فروری ۸۰ء کی اشاعت میں تصویر کے ساتھ حسب ذیل رپورٹ دی:-

"مسجد مبارک میں نبیؐ کے یوم ولادت کی تقریب"

"دی ہیگ۔ اوسٹ ڈاؤن ۷۹ پر واقع مسجد مبارک میں ۱۷ فروری بروز اتوار نبی کریم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے یوم ولادت کی تقریب منائی گئی۔ پہلے اسلامی نماز صلوٰۃ الظہر ادا کی گئی۔ جس کے بعد نبی کریمؐ کے بارہ میں مختلف عناوین پر تقاریر ہوئیں۔ امام شاہد نے بتایا کہ نبی کریم کا نام "محمدؐ" ہے جس کا مطلب ہے تعریف کیا گیا۔ آپؐ کا حسن، آپؐ کے اخلاق اور آپؐ کی سیرت قابل تعریف ہیں۔ آپؐ کی عبادات، آپؐ کا اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک، آپؐ کا لایا ہوا دین، آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب اور تعلیم اور بنی نوع انسان کی خدمت سب ہی قابل ستائش ہیں۔ مکہ کے ظالم جب آپؐ کو محمدؐ کی بجائے مذمم کہہ کر ستاتے تو آپؐ اپنے غمزدہ صحابہؓ سے فرماتے:-

"ان کی باتوں سے دلگیر مت ہو کیونکہ وہ مذمم کو گالیاں دیتے ہیں۔ میں تو محمدؐ ہوں (یعنی تعریف کیا گیا) کبھی مذمم (یعنی مذمت کیا گیا) نہیں ہو سکتا۔"

پروفیسر ڈاکٹر ای ایم براؤن نے نبی کریمؐ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ مکرم ناصر احمد صاحب شمس نائب امام نے آپؐ کے اخلاق فاضلہ پر تقریر کی۔ مسٹر عبد الحمید خان وی فیلڈت نے آپؐ کی سیرت اور مسز طاہرہ ہاؤرخت نے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ اسی طرح مسٹر عبدالعزیز فریاخن نے (حضرت) محمدؐ اور بائیبل کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر میں حسب سابق حاضرین کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔"

ریڈیو براڈ کاسٹنگ اور اس کے تاثرات:

ریڈیو "NOS" کے نمائندوں نے جلسہ سیرۃ النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کارروائی اور جو انٹرویو ریکارڈ کیا تھا اسے ۱۵ فروری ۸۰ء کو اپنے پروگرام "MEER OVER MINDER" (یعنی تھوڑے لوگوں کے بارہ میں زیادہ اطلاعات) میں دو بجے بعد دوپہر پندرہ منٹ کے لئے نشر کیا۔ جلسہ کے بارہ میں مختصر بتانے کے بعد اسلام میں مستورات کی پوزیشن اور ان کے حقوق کے بارہ میں ریکارڈ شدہ انٹرویو نشر کیا۔ پھر ڈچ مسلم دوستوں کے اسلامی نام رکھنے کی وجہ اور ان کے معانی بتائے۔

اسلام کے بارے میں مختلف سوالات کے جوابات تھے جن کے دوران ہمارے ڈچ بھائیوں نے اسلام کے محاسن بھی بیان کئے جن میں اسلام بمقابلہ دیگر مذاہب بے مثل و بے مانند ہے۔ چنانچہ یہ خصوصیت بھی بتائی گئی کہ صرف اسلام ہی ساری دنیا اور سارے بنی نوع انسان کے لئے ہے اس پر سوال ہوا کہ کیا عیسائیت ساری دنیا کے لئے ہے؟ جس پر انہیں انجیل کے حوالوں سے بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اقوال اور اپنے عمل کے مطابق عیسائیت صرف بنی اسرائیل کے لئے ہے۔

اس نشریہ کے آخر میں ریڈیو نے اسلام کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مسجد مبارک سے رابطہ قائم کیا اور مسجد کا ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر دو دفعہ دہرایا۔

اسلام کے عالمگیر ہونے اور عیسائیت کے صرف بنی اسرائیل کے لئے ہونے کا اتنا فوری ردّ عمل ہوا کہ انٹرویو ختم ہونے کے ایک منٹ کے اندر اندر پہلا فون آیا۔ پھر شام تک مختلف فون آتے رہے۔ ان میں سے بعض اسلام سے بھی متاثر تھے اور اس ارادہ کا اظہار کرتے تھے کہ وہ مسجد میں آ کر مزید معلومات لیں گے جبکہ بعض ایسے بھی تھے جو بہت غصہ میں تھے کہ عیسائیت بھی عالمگیر ہے۔ جب ان سے گزارش کی گئی کہ آپ انجیل کے اصل حوالے خود دیکھ لیں ہم نے اپنی طرف سے کچھ نہیں بتایا تو بعض تو خاموش ہو گئے اور بعض نے اپنے پادریوں سے بات کرنے کے لئے کہا۔

تاہم اس کے بعد کسی ایک شخص نے بھی اطلاع نہیں دی کہ ان کے پادریوں نے انہیں کیا بتایا۔ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ساری دنیا کے لئے مبعوث ہوئے تھے یا نہیں؟ بتا بھی کیسے سکیں جبکہ اناجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول پکار رہی ہیں:

"میں صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔"

الحمدللہ! کہ ہمارا جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب اور بابرکت رہا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خدام میں سے بنائے اور آپ کے نور سے اہل مشرق اور اہل مغرب دونوں کے سینے منور ہوں اور وہ دن جلد آئے جب تمام زمین پر بسنے والے بنی نوع انسان کے قلوب کی سرزمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے معمور ہو اور ساری دنیا اسلام کے امن بخش جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے۔ آمین!

وقف زندگی

"......تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(الحکم جلد ۴ - ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارات

تحریک جدید اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

... فرزندانِ احمدیت! ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم اس باغ کے شیریں پھل ہیں جس کی آبیاری حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے کی۔ جب ساری دنیا نے مخالفت کی ہم صدق دل سے آپ پر ایمان لائے۔

ایمان تین باتوں کا تقاضا کرتا ہے۔ ایمان کو قبول کرے زبان سے اقرار ہو اور ... سے اس پر عمل ہو۔ اصحاب مسیح موعود کے حالات پڑھیں ان کے اندر یہ تینوں باتیں بدرجہ اتم موجود تھیں۔ انہوں نے ایمان کو دل میں جگہ دی دوسرے زبان سے اقرار کیا اور ... ایمان ... اور ہر اسلامی حکم پر عمل کیا۔ الغرض انہوں نے جانی و مالی اور عزتوں کی قربانیاں دیں۔ حقیقی معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم رکھا اور اپنے آقا سے خوشنودی کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا:

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کو تیار۔"

نیز فرمایا:

"حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے ... کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو......"

ہم جو ... ایمان لائے ہیں ہم نے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ... کی تاریخ سے ... کرتے ہوئے ... کی بیعت کے زیر اثر ایمان کے تینوں تقاضے پورے کئے ... سے ملا جب ... کیا ... جوش اور ... کا [illegible] ... خوشنودی کے الفاظ ... ایمان کو دل میں جگہ ... کبھی جھجک اور

خوف کے اور ہر اس بات پر عمل کیا جس کا ہمیں حکم ملا۔ جب جماعت کے لئے مشکل وقت آیا تو ہم نے خلیفۂ وقت کی آواز صبر کرو۔ صبر کرو سنی۔ آپ نے فرمایا:

"ہم خدا تعالیٰ سے ہی دعا
افرغ علینا صبرا وثبت
اقدامنا کی بھیک مانگو"

ہم نے انتہائی صبر کا اطاعت کا نمونہ دکھایا زندگیاں وقف کرنے کا ارشاد ہوا تو ہم اپنے انجام سے بے خبر۔ آئندہ آنے والے دکھوں سے بے نیاز بھاگتے ہوئے آئے اور اسی رفتار سے منزل مقصود پر جا پہنچے جب ہمارے جان سے بھی زیادہ عزیز خلفاء کی آواز مالی قربانی کے لئے پہنچی تو لاکھوں نے ہمیں اس کے لئے آمادہ و تیار پایا۔ کیا ہم نے مسجد فضل لندن کی تعمیر کے لئے ۳۰ ہزار کے مطالبہ پر ایک لاکھ کا نذرانہ پیش نہیں کیا۔ کیا تحریک جدید جو شروع شروع میں دس سال کے لئے قائم کی گئی تھی۔ ہم سالوں کے حساب کئے بغیر آج تک مالی قربانیاں نہیں دے رہے؟ اور کیا بے تابی سے انتظار نہیں کرتے کہ کب سال ختم ہو اور خلیفۂ وقت مزید مطالبہ کریں اور مطالبہ کے ساتھ ہم اپنے وعدے پیش کر دیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے بشاشت قلب سے ۳۷،۴۰،۰۰۰/- لاکھ تک اضافہ کر دیا۔ کیا حضرت بلالؓ کی سرزمین کے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے لوگوں ہمارے بھوکوں۔ جن کے چہروں سے مسکراہٹیں چھین لی گئی تھیں۔ کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ علمی ترقی کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے ۲۵ لاکھ کی تحریک پر آپ لوگوں نے ۵۳ لاکھ کی رقم خلیفۂ وقت کے قدموں میں نچھاور نہیں کر دی۔

اے شمع احمدیت کے پروانو! اور اے شجر احمدیت کی سرسبز شاخو! ابھی کل کی بات ہے کہ احمدیت کی صد سالہ جوبلی احمدیت کی دوسری کامیاب صدی منانے کے لئے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر ۱۰ کروڑ کی بجائے [illegible] کروڑ سے زیادہ وعدے پیش کر دئے۔ وعدہ ہی نہیں بلکہ ساتھ ہی ادائیگی بھی شروع کر دی۔

دنیا ہماری مالی قربانیوں کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو جاتی ہے۔ ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا تو کہہ دیتی ہے کہ بڑی امیر جماعت ہے آپ جانتے ہیں کہ ہم کتنے امیر ہیں۔ ہاں ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دل کے غنی ضرور ہیں۔ ہمارے دلوں کا خزانہ بہت بڑا ہے بڑا وسیع ہے۔ بے کنار ہے جس میں کمی نہیں آ سکتی یہ جماعت قربانیوں میں ایک جگہ رکنے والی نہیں بلکہ آگے ہی آگے بڑھنے والی جماعت ہے۔ ہمارے قدم اس وقت تک نہیں رک سکتے جب تک دنیا کو خدائے واحد کے سامنے سربسجود نہ کرا لیں۔ (انشاء اللہ تعالیٰ یہ ہو کر رہے گا)

ہم نے دنیا کو اس راہ مستقیم پر چلانا ہے جو پسندیدہ خدا تعالیٰ سے ملاتی ہے۔

ہم نے مشن قائم کرنے اور مساجد کی شکل میں یادگاریں بنانی ہیں جن کو دیکھ کر گزرا نہ جائے بلکہ دنیا کا راندہ ہوا ان دلی سکون کا متلاشی سربسجود ہو کر خدائے واحد کو پا سکے جو اپنے بندوں کی پکار سنتا ہے۔ جس کی نظر میں شاہ و گدا ایک ہیں جو حقیقی معنوں میں حاجت روا ہے۔

ہم نے مقدس کتاب قرآن پاک کی اشاعت کرنی ہے جس میں دنیا کی ہر مرض کا علاج موجود ہے جو رموز کائنات سے واقفیت پیدا کراتی ہے۔ جس کی تعلیم پر عمل کر کے انسان خدا کی گود میں چلا جاتا ہے

ان مبارک کاموں کی تکمیل کے لئے تحریک جدید اور صد سالہ جوبلی کی تحریکیں وجود میں آئیں ان کی ایک ہی اہمیت سب اہمیتوں پر حاوی کہ ان کے ذریعے ہم دنیا میں خدائے واحد کا پیغام کی اشاعت کریں گے الفاظ میں یہ کام بڑا آسان معلوم ہوتا ہے مگر عملی طور پر بڑا کٹھن اور اہم ہے اس کے لئے ہمیں پہلے سے بھی زیادہ دنیا سے بے اعتنائی برتنی ہوگی۔ زمانہ کے ناسور کو کاٹ پھینکنا ہوگا۔ نفس کو ... زرق برق لباس کی تمنا نہیں کرنی ہوگی۔ دنیاوی اور فانی چیزوں کو خیرباد کہنا ہوگا۔ اپنے پر ایک موت وارد کرنی پڑے گی۔ سادہ زندگی بسر کرنی ہوگی۔ یہی تحریک جدید کا ایک تقاضا ہے۔ یہی سبق ہمیں صد سالہ جوبلی دیتا ہے۔

احباب جماعت کو علم ہو چکا ہے کہ حضور خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تازہ ارشاد کے مطابق تحریک جدید کا ٹارگٹ ۱۵ لاکھ سے بڑھا کر ۱۸ لاکھ کر دیا ہے۔

دوسرے صد سالہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ عہدیداران اور احباب جماعت قدموں کو مضبوط اور تیز کریں کمربستہ ہو کر ایک سپاہی کی طرح ان دونوں محاذوں پر "بڑھتے چلو۔ بڑھتے چلو" کے نعرہ کے ساتھ اپنی منزل کو جا لیں۔ محبت، اخلاص اور پورے جوش اور ولولے کے ساتھ ان دونوں تحریکوں میں ادائیگی شروع کر دیں۔ ان کو بھی ان تحریکات میں شامل کریں جو ابھی تک شامل نہیں ہوئے۔ ہمارے ان بزرگوں اور عزیزوں نے جنہوں نے ان دو تحریکات میں وعدے لکھوائے لیکن وہ اب ہم میں نہیں ان کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف بھی رجوع کریں تا خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔

صد سالہ جوبلی فنڈ کے ذریعے جو افضال جماعت احمدیہ پر ہو رہے ہیں حضور ایدہ اللہ نے ان کا ذکر کرنے کے بعد جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیے۔ اپنے وعدوں کے مرحلہ وار سو فیصدی سے زیادہ پورا کیجئے اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے وہ اب اس میں شامل ہو جائیں اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت عطا فرمائے۔ (آمین!)"

(الفضل ۲۰ مئی ۱۹۸۰ء)

(مرسلہ)

سیکرٹری صاحب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۵۳ سال پہلے: ۱۴ جون ۱۹۲۷ء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کی خاطر ایک احمدی صحافی کا زبردست احتجاج

نبی کریم کی ناموس کے تحفظ کیلئے بڑی خوشی سے جیل چلے جایئے

احمدی صحافی سیّد دلاور شاہ بخاری کو حضرت خلیفۃ الثانی رضی اللہ عنہ کی ہدایت

اللہ تعالےٰ کی یہ [illegible] عنایت اور فضل ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات اور ارشادات عالیہ کے طفیل ہر احمدی کے دل میں ختمی مرتبت، احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا ایک جوالا مکھی دہک رہا ہوتا ہے۔ اور ہر احمدی نبیوں کے سردار پاک سردار خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی ناموس کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار اور ہر مشکل جھیلنے پر آمادہ رہتا ہے بلکہ اس قسم کی ہر دقت کو اپنے لئے سعادت اور عظمت سمجھتا ہے۔

اسی قسم کا ایک واقعہ ایک احمدی صحافی اور اخبار "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر سید دلاور شاہ بخاری کو ۱۹۲۷ء میں پیش آیا۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ ایک بد باطن ہندو نے دنیا بھر کے مسلمانوں کے سردار دنیا بھر کی عزتیں اس پر نثار ہادیٔ برحق صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایک دل کو دکھانے والی کتاب "رنگیلا رسول" لکھی۔ اس پر مقدمہ چلا تو انگریزی حکومت کی عدالت کے جج کنور دلیپ سنگھ نے اس بنا پر اس شخص کو بری کر دیا کہ قانون میں مذہبی راہنماؤں کی عزت پر حملوں کو روکنے کے لئے کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ اس فیصلے پر اللہ کے محبوب ترین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ احمدی جان نثار تڑپ اٹھا اور اس نے آج سے ۵۳ سال قبل آج ہی کے دن یعنی ۱۴ جون ۱۹۲۷ء کو اس فیصلے پر سخت تنقید کی اور "مستعفی ہو جاؤ" کے نام سے ایک زوردار اداریہ لکھا جس میں جج سے مستعفی ہونے کو کہا گیا اسی اداریے پر پنجاب ہائی کورٹ کی طرف سے دلاور شاہ بخاری صاحب ایڈیٹر اور اس کے مالک و مہتمم مولوی نور الحق صاحب کو توہین عدالت کا نوٹس موصول ہوگیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا عشق رسولؐ میں ڈوبا ہوا مشورہ

سید دلاور شاہ بخاری یہ نوٹس لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ مضمون پر اظہار افسوس کر دینا چاہئے اس پر حضورؓ نے عشق نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا یہ مشورہ دیا کہ:

"یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا سوال ہے اور ہم اس مقدس وجود کی عزت کے معاملہ میں کسی کے معاندانہ بیان پر بغیر آواز اٹھائے نہیں رہ سکتے ہیں.... میری طرف سے آپ کو یہ مشورہ ہے کہ آپ اپنے جواب میں یہ لکھوا دیں کہ اگر ہائیکورٹ کے ججوں کے نزدیک کنور دلیپ صاحب کی عزت کی حفاظت کے لئے تو قانون انگریزی میں کوئی دفعہ موجود ہے لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کی حفاظت کے لئے کوئی دفعہ موجود نہیں تو میں بڑی خوشی سے جیل خانہ جانے کے لئے تیار ہوں۔"

(الفضل یکم جولائی ۱۹۲۷ء)

سیّد دلاور شاہ کا بیان

مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی تو اس احمدی صحافی نے جس کا دل محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے معمور تھا۔ مومنانہ شان کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہایت ایمان افروز بیان دیا انہوں نے عدالت کو کہا کہ:

"رنگیلا رسول" کی اشاعت سے ہر ایک قلب مسلم پر یاس و ہیجان مستولی ہوگیا۔ ہر مسلمان مضطرب نظر آنے لگا لیکن اس اشتعال انگیز کتاب کی اشاعت سے مشتعل شدہ جذبات کو ملت اسلامیہ کے ہر فرد نے دبائے رکھا اور اس امید سے دل کو تسلی دے لی کہ اسکی اشاعت کے ذمہ دار کو قانون کے ماتحت واجب اور منصفانہ سزا دی جائے گی اور کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ نے امیدوں کے قصر کی اینٹ سے اینٹ بجادی اور اس وسیع ملک کے طول و عرض میں لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو نہایت سخت صدمہ پہنچا۔"

(تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ ۵۹۳)

تاریخ احمدیت کی پانچویں جلد کے صفحہ ۵۸۱ سے صفحہ ۵۸۶ تک اس ایمان افروز داستان کی تفصیل بیان کی گئی ہیں جس کا لفظ لفظ پیارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق سے مہک رہا ہے۔ جب یہ مقدمہ عدالت میں شروع ہوا تو جملہ مسلمانان ہند نے متفقہ طور پر اس مقدمے کی پیروی کے لئے محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا نام تجویز کیا۔ آپ نے اس خوبی مہارت اور عشق نبی میں ڈوب کر وکالت کی کہ ایک عالم عش عش کر اٹھا۔ اور جملہ مسلمان اخبارات نے آپ کو دل کھول کر خراج تحسین پیش کیا۔

چوہدری محمد ظفراللہ خان کی شاندار وکالت

اخبار دور جدید لاہور نے لکھا:

"پنجاب کے بہترین وکلاء...... نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ اس کام کو چوہدری ظفراللہ خان کے علاوہ اور کوئی شخص کامیابی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتا..... چوہدری صاحب نے ہائیکورٹ میں یہ کیس بڑی خوبی کے ساتھ پیش کیا اور اپنی سحر بیان تقریر کے آخری فقروں میں فرمایا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن کے احکام کے سامنے دنیا کی چالیس کروڑ آبادی کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں جن کی غلامی پر دنیا کے جلیل القدر شہنشاہ عظیم الشان وزراء مشہور عالم جرنیل اور کرسی عدالت پر رونق افروز ہونے والے جج (جن کی قابلیت پر زمانہ کو ناز ہے) فخر کرتے ہیں ایسے انسان کامل کے متعلق راجپال کی ذلیل تحریر کو کسی جج کا یہ قرار دینا کہ اس سے نبی کریم کی کوئی ہتک نہیں ہوئی تو مسلم آؤٹ لک کے مضمون سے بھی یہ فیصلہ قرار دینے والے کہ اس سے کسی کی کوئی تحقیر نہیں ہوئی [illegible] ٹھہرتے ہیں۔ اسی موقع پر مولانا ظفر علی خان صاحب جو اس وقت موجود تھے

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی کینیڈا میں جماعت احمدیہ کے کامیاب جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

(مکرم کرنیل ریٹائرڈ محمد سعید صاحب مقیم مانٹریال)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یوم پیدائش کے موقعہ پر مغربی کینیڈا کی دو جماعتوں نے جلسہ ہائے سیرت النبیؐ کا انعقاد کیا۔ جو حد درجہ کامیاب رہے جماعت احمدیہ کیلگری اور وینکوور کی طرف سے اس سلسلہ میں جو رپورٹ موصول ہوئی ہے وہ قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے پیشِ خدمت ہے۔

جماعت احمدیہ کیلگری نے جلسہ کے انعقاد کے لئے ماہ جنوری ہی سے کوشش شروع کر دی تھی۔ مجلس عاملہ کے اجلاس میں اس کو کامیاب بنانے کے لئے غور کیا گیا۔ مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کیلگری نے اس جلسہ کی صدارت کے لئے محترم ڈاکٹر منسا سنگھ۔ ہیڈ آف میکینکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔ یونیورسٹی آف کیلگری سے درخواست کی جو انہوں نے بڑی خوشی سے منظور کی۔ جلسہ کی کارروائی ۷ر فروری بروز اتوار ایک بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم عبد الباری صاحب احمدی نے کی۔ بعد ازاں عزیز اطہر ملک نے درثمین سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اشعار

؎ "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے"

خوش الحانی سے پڑھے۔ ان اشعار کا انگلش ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا گیا پہلی تقریر محترم ڈاکٹر [illegible] محی الدین صاحب نے کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ آج کی دنیا جو مختلف مصائب میں مبتلا ہے ان کے ازالہ کے لئے آج سے چودہ سو برس پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو پہلے ہی نصائح فرمائی ہوئی ہیں۔ مثلاً خوراک کو ضائع نہ کیا جائے۔ بغیر ضرورت کے پانی ضائع نہ کیا جائے۔ آج کی دنیا اگر ان نصائح پر عمل کرے تو دنیا سے بھوک کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ دوسری تقریر مکرم عبد الباری صاحب احمدی نے "حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ رسولؐ" کے عنوان پر کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے اس ضمن میں متعدد حوالہ جات پیش کئے۔ تیسری تقریر مکرم راجہ باسط احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کیلگری نے کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دو حیثیتوں میں پیش کیا۔ ایک جب کہ آپؐ عام آدمی کی حیثیت سے مکہ میں رہتے تھے۔ اور دوسرے جب آپؐ ملک عرب کے بادشاہ بن گئے۔ اس کے بعد صاحب صدر محترم ڈاکٹر منسا سنگھ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر اپنے انداز اور علم کے مطابق بڑے اچھے رنگ اور پیرایہ میں روشنی ڈالی اور جلسہ کی کارروائی اڑھائی بجے بعد دوپہر بخیر و خوبی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ میں تمام احباب جماعت کیلگری کے علاوہ بارہ غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ دو مقامی کینیڈین بھی شامل ہوئے۔ جلسہ کے انعقاد کی خبر مقامی روزنامہ کیلگری البرٹن میں شائع ہوئی۔ ہماری مستورات نے بپردہ جلسہ کی کارروائی کو سنا۔ کل حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے ستر افراد پر مشتمل رہی۔ جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین کی کیک اور دیگر ماکولات سے تواضع کی گئی۔ اس طرح ہمارا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔

جماعت احمدیہ وینکوور (برٹش کولمبیا) نے مورخہ یکم [illegible] سیرت النبیؐ کا جلسہ پہلی بار پبلک جگہ میں منعقد کیا۔ یہ جلسہ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر MULTI CULTURISM CENTRE. کے ہال میں زیر صدارت محترم ڈاکٹر TITUS YU جو سائمن فریزر (SIMON FRASER) یونیورسٹی میں علوم زبان چینی کے سربراہ ہیں شروع ہوا۔ حاضرین میں سات مقامی کینیڈین چھ سکھ مذہب والے، چھ چینی النسل لوگ اور ایک ہندو دوست شامل تھے۔ احمدی احباب اور مستورات کو شامل کر کے کل تعداد پینتیس افراد تھی۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم عبد الحی صاحب بٹ نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ مقررین میں ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب ع. الحی صاحب بٹ، ڈاکٹر مہندر سنگھ صاحب، جناب چندرا شاستری صاحب ریورنڈ جے اینڈرسن اور مسز انکسار اینڈرسن شامل تھیں۔ محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب نے اخلاقیات اور قانون نیکی و بدی پر اسلام میں اور حضور کی زندگی میں کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر مہندر سنگھ نے جو ماہر اقتصادیات ہیں اور یونیورسٹی میں بھی کافی عرصہ کام کر چکے ہیں "اسلام کے اقتصادی نظام" کے موضوع پر بڑی موثر تقریر فرمائی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سود اور زکوٰۃ جیسی زریں تعلیم اگر آج بھی دنیا اپنا لے تو موجودہ دنیا کی بہت سی اقتصادی مشکلات حل ہو سکتی ہیں۔ اس کے بعد جناب چندر شاستری صاحب نے جو ٹیچر رہ چکے ہیں سیرت حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مثلاً حلم۔ بُرد باری معاملہ شناسی۔ غیر مسلموں سے سلوک کے پہلوؤں پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم عبد الحی صاحب بٹ نے حضور کی پیدائش، اس وقت کے ملک کے حالات اسلام کا دوسرے مذاہب سے مقابلہ اور یہ کہ اسلام امن کا مذہب ہے کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں ریورنڈ جے اینڈرسن جو مقامی چرچ میں پادری ہیں نے موجودہ زمانہ کی سوسائٹی کے اندر خرابیاں اور اسلام ایسے پرامن مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ مل جل کر کام کرنے کی پیشکش کی خاص طور پر انہوں نے اپنے ہفتہ وار رسالہ میں اسلام کے کسی موضوع پر مضامین چھاپنے کا وعدہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی سود کے بارہ میں تعلیم اور اسلام میں عورت کے درجہ پر مضامین بہت خوش آئند ہونگے آخر میں مسز انکسار اینڈرسن نے حضورؐ کی زندگی اور اسلام کی تعلیم کو موثر انداز میں بیان کیا۔ اس کے بعد صاحب صدر جناب پروفیسر TITUS YU نے سب حاضرین کا شکریہ بھی ادا کیا اور اسلام کے بارہ میں اپنے خیالات کا تعریفی الفاظ میں اظہار کیا۔ اس طرح دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ کے اختتام کے بعد حاضرین کی چائے بمعہ دیگر لوازمات کے تواضع کی گئی۔ بعد ازاں احباب جماعت نے نماز ظہر و عصر وہیں سنٹر میں باجماعت ادا کیں۔ ہماری نماز کو ریورنڈ جے اینڈرسن نے بڑی دلچسپی سے مشاہدہ کیا۔ اور ساری نماز ختم ہو جانے کے بعد وہاں سے رخصت چاہی۔

الحمد للہ کہ جماعت کا یہ پہلا جلسہ بڑی اچھی طرح سے اختتام پذیر ہوا۔

احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ ۵ سے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

فرطِ جوش میں آبدیدہ ہو گئے اور ان سے رہا نہ گیا۔ وہ صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھے اور چوہدری صاحب کا ہاتھ چوم کر ان کو گلے سے لگا لیا۔ نیز نہایت پرزور طریق سے یہ بات کہی کہ چوہدری صاحب کی اس تقریر نے واضح طور پر یہ غلط ثابت کر دیا ہے کہ مسلمانوں میں مقرر نہیں ہے۔"

(دور جدید لاہور ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۳ء)

اخبار سیاست لاہور نے ۲۳ر جون ۱۹۲۷ء کی اشاعت میں لکھا۔

"ان کی (چوہدری صاحب کی) قابلیت اور ان کے فاضلانہ خطاب کا ہر شخص معترف تھا اور اپنے اور بیگانے وکلاء نے بھی ان کو ان کی تیاری اور قابلانہ تقریر پر مبارکباد دی ...... مسٹر ظفر اللہ نے ثابت کیا کہ کسی جج سے استعفاء کا مطالبہ کرنا اس کی ہتک کرنا نہیں ہے اس کو عدالت نے تسلیم کیا۔ آپ نے کہا کہ ملزمین نے نہایت دلیرانہ جواب دیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ جھوٹ بولنے والے نہیں ہیں جب وہ کہتے ہیں کہ ہمارا مقصد یہ نہ تھا کہ جج کی نیت پر حملہ کریں تو ہمیں ان کے بیان پر اعتماد کرنا چاہیئے ...... ایک فقرہ کے بھلے اور برے دو معنی ہو سکتے ہیں اس کے جو بھلے معنی ہیں عدالت ان کو اختیار کرے"

عدالت کے جج مسٹر جسٹس براڈ وے نے سید دلاور شاہ بخاری کو چھ ماہ قید محض اور ساڑھے سات سو روپے جرمانہ اور بصورت عدم ادائیگی مزید چھ ہفتہ قید کی سزا دی تمام ججوں نے اس سزا سے اتفاق کیا۔ اس مقدمہ کی سماعت ہائیکورٹ کے فل بنچ نے کی تھی۔ یہ فیصلہ ۲۲ر جون ۱۹۲۷ء کو سنایا گیا۔

سید دلاور شاہ بخاری عشق محمدؐ کے جرم کی سزا پا گئے۔ کس قدر مبارک ہے یہ جرم اور کتنی پر سعادت ہے یہ سزا۔ وہ دن کیا مبارک ہوں گے جو کہ دلاور شاہ بخاری صاحب نے عشقِ نبیؐ میں سرشار ہو کر جیل میں کاٹے۔ اللّٰھم صلی علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد وبارک وسلم انک حمید مجید"

(مرتبہ [illegible] یوسف سہیل شوق ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے محبوب امام کی آواز پر مخلصانہ لبیک

چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ مقرر ہونے پر انفرادی اور جماعتی سطح پر جو مخلصانہ لبیک کہنے کے نمونے دیکھنے میں آئے ہیں ان کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) جماعتی سطح پر اولین نمونہ جماعت کراچی نے پیش کیا ہے۔ اس جماعت کا وعدہ سال گذشتہ دو لاکھ اکیس ہزار روپیہ تھا اس پر انہوں نے بتیس ہزار روپیہ کا اضافہ پیش کیا ہے اسی طرح جماعت ہائے سیالکوٹ شہر، [illegible] ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد شہر نے کم از کم بیس فیصد اضافہ کے ساتھ وعدے پیش کر دیئے ہیں اور دیگر جماعتیں بھی اس کے لئے کوشاں نظر آتی ہیں مجلس انصار اللہ کی سطح پر ناظم ضلع حیدرآباد نے یقین دہانی بھجوائی ہے نیز ربوہ کے محلہ جات میں دارالرحمت غربی نے قابلِ قدر اضافہ پیش کیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالےٰ۔

(۲) انفرادی سطح پر سب سے پہلے خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں سے حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، نوابزادہ میاں عباس احمد خان صاحب نے اپنی اور اپنے لواحقین کی طرف سے بیس فیصد اضافہ پیش کیا ہے۔ نیز حضرت مصلح موعودؓ کے ورثاء کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے معقول اضافہ پیش کیا۔ اللہ تعالےٰ سب کو حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(۳) دیگر حلقہ جات جماعت میں سے وکالت مال کے کارکنان مکرم قریشی مختار محمود صاحب، مکرم راشد احمد صاحب، مکرم چوہدری جمال الدین صاحب مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر، اور خاکسار شبیر احمد نے بیس فیصد اضافہ پیش کرنے کی سعادت پائی ہے۔ دارالیمن ربوہ کے مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب (معاون خصوصی) اور جماعت صدر گوگیرہ (ساہیوال) کے مکرم میاں عبدالحق صاحب اور ان کے بیٹے مکرم میاں عبدالرشید صاحب اور معلمین میں سے مکرم سلطان احمد صاحب (حال کھوکھر غربی۔ گجرات) نے پُرخلوص اضافے پیش کئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کے اموال اور نفوس میں غیر معمولی خیر اور برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

ٹارگٹ کے حصول کی مساعی کا مجموعی نتیجہ انشاء اللہ جلد ہی گوشوارہ کی صورت میں ہدیۂ قارئین کرام کیا جائے گا۔ اندازہ ہے کہ اب تک قریباً دو لاکھ روپیہ کا اضافہ عمل میں آچکا ہوگا اور بقیہ ایک لاکھ روپیہ کے لئے جماعتیں کوشاں ہیں۔

اللہ تعالےٰ ان کی مساعی کو شرف قبول بخشے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

واپسی پرچہ جات

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پرچہ جات جلد بھجوائیں

مورخہ ۱۵ر جون کو لجنہ اماء اللہ کے تینوں معیاروں کا امتحان ہو چکا ہے تمام لجنات کی صدروں سے درخواست ہے کہ پرچہ جات جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ (سیکرٹری تعلیم)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی برائے لجنات

عنوان:۔ "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے"

حجم:۔ ۵ تا ۷ ہزار الفاظ۔

نقد انعامات:۔ اوّل -/۳۰۰، دوم -/۲۰۰ اور سوم -/۱۰۰

آخری تاریخ وصولی:۔ ۱۵ر ستمبر ہے۔

نوٹ:۔ اس مقالہ کے ضمن میں مورخہ ۸۰/۳/۶ کے الفضل میں جملہ تفصیلات، ہدایات شائع ہو چکی ہیں۔ نیز کئی لجنات کو خطوط بھی لکھے گئے ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کے بہنوئی مکرم ڈاکٹر عبدالحق ملک ریٹائرڈ سول سرجن مکان ۱۷ گلی ۱۷۔ F-7/2 اسلام آباد کے مثانہ کا اپریشن ۲۸ر مئی کو سی۔ ایم ایچ راولپنڈی میں ہوا۔ آپ اللہ تعالےٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ اپنی کامل شفایابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(عبدالمنان ناہید، راولپنڈی)

(۲) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ اعصابی کمزوری بیمار چلی آرہی ہیں۔ کافی علاج کروایا ہے مگر کوئی خاطر خواہ آرام نہیں آیا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری اہلیہ صاحبہ کو صحت عطا فرمائے آمین۔

(ناصر احمد ظفر گارڈ ریلوے کالونی خانیوال)

(۳) میرے چار بچے آج کل بعارضہ بخار کھانسی بیمار ہیں۔ ایک بچی کو خسرہ نکلا تھا۔ اب اس کا بخار اتر چکا ہے لیکن کمزور بہت ہو گئی ہے احباب جماعت سے تمام بچوں کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمد احمد سعید فاضل دارالصدر جنوبی ربوہ)

(۴) میرے بڑے بھائی عبدالمجید صاحب ولد فضل الدین صاحب (ٹھیڑھ پیچی) سندھ کی بیوی کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ دل بڑھ گیا ہے اور اپریشن کرنا پڑے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل شفایابی بخشے۔

(عبدالسمیع طاہر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۵) محترم دین محمد صاحب چیانوالی ضلع گوجرانوالہ بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(فضل احمد شاہد مربی مقیم فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

(۶) خاکسار کے والد محترم جناب ملک عبدالحفیظ صاحب چند یوم سے بیمار ہیں۔ اور علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے والد صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک عبدالرشید انجم لیاقت میڈیکل کالج جام شورو۔ حیدرآباد)

(۷) میرا لڑکا نعیم احمد منظور ایک ماہ سے بیمار ہے اس کی مکمل صحت و شفایابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(حکیم علی احمد معلم اصلاح و ارشاد بیداد پور ضلع شیخوپورہ)

(۸) مکرم چوہدری محمد حیات صاحب مانگٹ آف مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(نذیر احمد [illegible] دارالتنویر ربوہ)

(۹) والدہ صاحبہ عزیزم مظفر احمد [illegible] صاحب ساہ لوپنڈی میں تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالمنان قریشی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیادت علم کے لئے

فضل عمرؓ فاؤنڈیشن کی مطبوعات سے استفادہ کیجئے

۱۔ خطبات محمود جلد دوم قیمت فی جلد -/۱۸ روپے (عید الاضحیہ کے خطبات)
۲۔ " " سوم " " -/۳۲ " (خطبات نکاح)
۳۔ سوانح فضل عمرؓ جلد اول " " -/۱۵ " (مولفہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)
(پیپر بیک)

متعلقہ عنوان کی پانچ یا زیادہ جلدوں کی خرید پر دس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔
کتب بذریعہ ڈاک منگوانے پر خرچ محصول وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔
ربوہ میں متعدد دکانوں پر یہ کتب مل سکتی ہیں۔ مثلاً الشرکۃ الاسلامیہ۔ الفضل برادرز لطیف سنز۔ مکتبہ عرفان وغیرہ

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ربوہ

وعدوں میں ایزادی ــــ نئے وعدے

الحمد للہ ثم الحمد للہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مخلصین جماعت احمدیہ کو جو یہ تحریک فرمائی تھی کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ لکھوانے والوں میں سے اللہ تعالیٰ جن کو مزید استطاعت دے وہ اپنے وعدوں کو بڑھائیں اور جو ابھی تک اس بابرکت تحریک میں جس کی غرض غلبۂ دین خاتم الانبیاء ہے شامل نہ ہو سکے ہوں وہ اب شامل ہو جائیں۔ اس تحریک پر مخلصین لبیک کہہ رہے ہیں اور وعدوں میں بھی اضافے ہو رہے ہیں۔ اور نئے وعدے بھی ہو رہے ہیں۔ امراء اور صدر صاحبان سے توقع ہے کہ وہ تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے پوری جدوجہد جاری رکھیں گے

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ربوہ)

دینی معلومات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے کتابچہ عام دینی معلومات کا چھٹا ایڈیشن چھپ چکا ہے۔ احباب منگوا کر استفادہ فرمائیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ پچاس پیسے ہے یہ کتابچہ الفضل برادرز گول بازار ربوہ سے بھی مل سکتا ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا۔ میرے والد صاحب محترم ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق کی طبیعت چند دنوں سے خراب ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ لطف الرحمٰن خالد پروپرائٹر راجپوت پراپرٹی ڈیلرز ربوہ

قرارداد تعزیت

بر وفات محترمہ صاحبزادی حضرت سیدہ امۃ السلام صاحبہ

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ کی وفات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتی ہے مرحومہ حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ آپ کی خوش قسمتی تھی۔ کہ آپ کی ولادت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ۱۹۰۰ء کو ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شفقت بھری مبارک نگاہیں آپ پر پڑیں۔

آپ کا عقد محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا۔ آپ نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ بہت نیک سادہ مزاج اور صابرہ شاکرہ خاتون تھیں۔ اپنے جواں سالہ بیٹے محترم مرزا شمیم احمد صاحب کی اچانک موت کے گہرے صدمے کو بڑے صبر سے برداشت کیا پھر اپنے محترم خاوند کی وفات کے صدمہ کو برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی نذر محمد خان صاحب مورخہ ۳ اپریل کو وفات پاگئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اس سانحہ پر بہت سے احباب نے بنفس نفیس تشریف لا کر اور بہت سے احباب نے خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا ہے۔ جس سے ہمارے دلوں کو بہت ڈھارس بندھی ہے۔ چونکہ زیادہ تعداد میں احباب نے خطوط لکھے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے رکھے آمین

محمد عمر فاروق ۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور کے احمدی طلباء کا سالانہ اجلاس

مورخہ ۲۸ اپریل کو احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی لاہور نے اپنا سالانہ اجلاس منعقد کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد بعض طلباء نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ دوران اجلاس آئندہ سال (۸۱-۱۹۸۰ء) کے لئے ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب بھی ہوا۔ جناب مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں احمدی طلباء کو ان کے امتحانی نتائج ملنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں خطوط لکھنے کی تلقین فرمائی۔

مکرم منور احمد صاحب نعیم صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور احمدی طلباء کے باہمی رابطہ کی اہمیت بیان کی۔ آخر پر جملہ حاضرین کی خدمت میں مشروبات پیش کئے گئے۔ اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

موسم گرما کی کیورز
نکسیر کیور EPISTAXIS CURE
سوزش چشم کیور EYES CURE
یرقان کیور JAUNDICE CURE
بواسیر کیور PILES CURE
جلدی امراض کی کیور SKIN CURE
سپرمیٹوریا کیور SPERMATORRHEA CURE
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں۔
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔ ربوہ

پیٹ اور کولہوں کا موٹاپا دور کرتی ہے۔ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے استعمال سے پیٹ اندر چلا جاتا ہے
قیمت پیٹی ۹۵ روپے معلوماتی لٹریچر دو روپے
پیٹ چھوٹا کرنیوالی بیلٹ
شیخ عنایت اللہ انارکلی۔ لاہور
فون 54281

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴